اعمالِ صالحہ کی برکات

مؤلفین

محمد رفیق احمد میمن
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

محمد اسلم گل
میجر (ریٹائرڈ)

ناشر

اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہی ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا ربّ چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے
اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے
بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اعمال صالحہ کی برکات

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود وسلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

ذیل میں اعمال صالحہ کی برکات بیان کی جاتی ہیں، اللہ جل شانہٗ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ امت مسلمہ کو کامل ایمان اور اعمال صالحہ کی توفیق مرحمت فرمائے۔

❁ اعمال صالحہ اور طاعات سے رزق بڑھتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

اگر وہ لوگ قائم رکھتے تورات اور انجیل کو اور اس کتاب کو جو اب نازل کی گئی اُن کی طرف، اُن کے ربّ کی جانب سے یعنی قرآن مجید (مراد یہ کہ اُن پر پورا پورا عمل رکھتے، تورات اور انجیل پر عمل کرنا یہی ہے کہ حضور اقدس ﷺ پر حسبِ عہد تورات اور انجیل کے ایمان لاتے اور آپ ﷺ کا اتباع کرتے تو) البتہ کھاتے

وہ لوگ اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے (اوپر سے کھانا یہ کہ بارش ہوتی اور نیچے سے یہ کہ غلہ اُگتا)۔ (المآئدہ:٦٦)

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ احکامِ الٰہی پر عمل کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔

❁ اعمال صالحہ اور طاعات سے طرح طرح کی برکات حاصل ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے البتہ کھول دیتے ہم اُن پر طرح طرح کی برکتیں آسمان سے اور زمین سے لیکن انہوں نے تو جھٹلایا، پس پکڑ لیا ہم نے ان کو بسبب اُن اعمال کے جو وہ کرتے تھے۔

(الاعراف:٩٦)

❁ اعمال صالحہ سے ہر قسم کی تکلیف اور پریشانی دُور ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

جو شخص ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ سے، اللہ تبارک وتعالیٰ کر دیتے ہیں اُس کے لئے نکلنے کی راہ یعنی ہر قسم کی دشواری وتنگی سے اُن کو نجات ملتی ہے اور رزق عنایت فرماتے ہیں اُس کو ایسی جگہ سے کہ وہ گمان بھی نہیں کرتا اور جو بھروسہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ شانہٗ پر، وہ اُس کو کافی ہو جاتے ہیں۔ (الطلاق:٢،٣)

اس سے معلوم ہو کہ تقویٰ کی بدولت ہر قسم کی دشواری سے نجات ہوتی ہے۔

❁ اعمال صالحہ سے نیک مقاصد پورے ہوتے ہیں۔

❁ اعمال صالحہ سے زندگی خوشگوار ہو جاتی ہے۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

جو شخص نیک عمل کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ایمان والا ہو،

پس زندگانی دیں گے ہم اُن کو زندگی ستھری (یعنی بالطف ولذت)۔

(النحل: ۹۷)

فائدہ: یہ حقیقت ہے کہ نیک لوگ ایمان واعمال صالحہ کی بدولت ایسی خوشگوار زندگی گزارتے ہیں جو بادشاہوں کو بھی نصیب نہیں ہوتی۔

❁ اعمال صالحہ سے مال، اولاد اور دُنیاوی خیر وبرکات میں اضافہ ہوتا ہے۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

فرمایا حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے: "تم گناہ بخشوالو اپنے ربّ سے، تحقیق وہ بڑے بخشنے والے ہیں، بھیجیں گے بارش تم پر بہتی ہوئی اور زیادہ کریں گے تمہارے اموال اور اولاد کو اور مقرر کریں گے تمہارے لئے باغ اور مقرر کریں گے تمہارے لئے نہریں"۔ (سورہ نوح: ۱۰، ۱۱، ۱۲)

❁ ایمان اور اعمال صالحہ سے خیر وبرکات نصیب ہوتی ہیں اور ہر قسم کی بلا اور مصیبت سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کیے، بہت جلد پیدا کردیں گے

اللہ تعالیٰ اُن کی محبت۔

(سورہ مریم: ۹۶)

حضور اقدس ﷺ کی حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ اللہ جل شانہٗ جب کسی بندہ سے محبت فرماتے ہیں، اوّل فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ فلاں شخص سے محبت کرو، پھر دُنیا میں منادی کی جاتی ہے، یعنی مقرر کی جاتی ہے اُس کے لئے قبولیت دُنیا میں، اُس کی قبولیت کا کبھی یہاں تک اثر ہوتا ہے کہ حیوانات و جمادات تک اُس شخص کی اِطاعات کرنے لگتے ہیں۔ (بحوالہ: جزاءالاعمال)

اسی طرح اللہ تبارک وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

تحقیق اللہ تعالیٰ دفع کردیتے ہیں (یعنی تمام آفات وشرور کو)

اُن لوگوں سے جو ایمان لائے۔

(الحج: ۳۸)

❁ اعمال صالحہ اور اِطاعات سے مالی نقصان کا تدارک ہوجاتا ہے اور نعم البدل مل جاتا ہے۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

اے نبی (ﷺ) کہہ دیجئے ان قیدیوں سے جو آپ (ﷺ) کے قبضہ میں ہیں

اگر اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں ایمان معلوم کریں گے تو جو مال تم سے لیا گیا ہے

اس سے بہتر تم کو عنایت کردیں گے اور تمہارے گناہ بھی بخش دیں گے

اور اللہ تعالیٰ بخشنے والے بڑے مہربان ہیں۔

(الانفال: ۷۰)

فائدہ: یہ آیت مبارکہ بدرؔ کے قیدیوں کے حق میں اُتری، جن سے بطور فدیہ کے کچھ مال لیا گیا تھا، ان سے وعدہ ٹھہرا کہ اگر تم سچے دل سے ایمان لاؤ گے تو تم کو پہلے سے بہت زیادہ مل جائے گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

❁ اعمال صالحہ سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ

ترجمہ: اگر تم شکر کروگے البتہ زیادہ دوں گا تم کو۔

❁ اِطاعات اور اعمال صالحہ میں مال خرچ کرنے سے مال بہت بڑھتا ہے۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

اور جو کچھ تم زکوٰۃ دیتے ہو جس سے محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی چاہتے ہو،

پس یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے پاس بڑھاتے رہیں۔

(یعنی مال کو دُنیا میں اور اجر کو آخرت میں)۔

(الروم: ۳۹)

❁ اعمال صالحہ سے دِلوں کو راحت واطمینان ملتا ہے۔

❁❁❁

اللّٰہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ

ترجمہ: آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ ہی کی یاد سے چین پاتے ہیں دِل۔

❁ اعمال صالحہ کی برکت سے اس شخص کی اولاد کو بھی نفع پہنچتا ہے۔

اللّٰہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا کہ میں نے جو وہ دیوار بلا اُجرت درست کر دی، وہ یتیم بچوں کی تھی جو شہر میں رہتے ہیں اور اس دیوار کے نیچے اُن کا ایک خزانہ دبا ہے اور اُن کا باپ بزرگ آدمی تھا، پس اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہوا کہ یہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور اپنا خزانہ نکال لیں، یہ بوجہ مہربانی کے ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے۔

(الکھف: ۸۲)

اس قصہ سے معلوم ہوا کہ ان لڑکوں کے مال کی حفاظت کا حکم حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس سبب سے ہوا کہ ان کا باپ نیک آدمی تھا۔

سبحان اللہ! اعمال صالحہ کے آثار آئندہ نسل میں بھی چلتے ہیں۔ آج کل اولاد کے لئے طرح طرح کے سامان، جائیداد اور مال چھوڑ جانے کی فکر کی جاتی ہے، سب سے زیادہ کام کی جائیداد یہ ہے کہ خود اعمال صالحہ کو اختیار کیا جائے تاکہ اس کی برکات

سے اولاد سب بلاؤں سے محفوظ رہے۔

❁ اعمال صالحہ سے زندگی میں غیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ کچھ ڈر ہے، نہ وہ غمگین ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تھے، ان کے لئے خوشخبری ہے، دُنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔ (یونس: ۶۴)

❁ اعمال صالحہ کی بدولت موت کے وقت فرشتے خوشخبریاں سناتے ہیں۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارے ربّ اللہ تعالیٰ ہیں پھر وہ مستقیم رہے، اُترتے ہیں اُن لوگوں پر فرشتے (یعنی وقت مرنے کے جیسا مفسرین نے فرمایا) کہ تم نہ خوف کرو، نہ غم کرو اور بشارت سنو بہشت کی جس کا تم وعدہ کیے جاتے تھے، ہم تمہارے حامی و مددگار ہیں دُنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور تمہارے لئے اس میں وہ چیزیں ہیں جو تم مانگو گے بطور مہمانی کے بخشنے والے مہربان کی طرف سے۔

(حم سجدہ: ۳۰، ۳۱، ۳۲)

❁ اعمال صالحہ سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے۔

اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

مدد چاہو (اللہ تعالیٰ سے) صبر اور نماز سے۔

❁ اعمال صالحہ میں سراسر خیر، رہنمائی اور نفع ہے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جب تم کو کسی کام میں تردد ہو یعنی سمجھ میں نہ آتا ہو کہ کس طرح کرنا بہتر ہوگا، مثلاً کسی سفر کی نسبت تردد ہو کہ اس میں نفع ہوگا یا نقصان۔ اسی طرح اور کسی کام میں تردد ہو تو دو رکعت نفل پڑھ کر یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ

❁ ترجمہ ❁

اے اللہ میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے خیر مانگتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے بڑے فضل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تجھے قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے، اے اللہ اگر تیرے علم میں میرے لئے یہ کام میری دنیا اور آخرت میں بہتر ہے تو اس کو میرے لئے مقدر فرما پھر میرے لئے اس میں برکت فرما اور اگر تیرے علم میں میرے لئے یہ کام دنیا و آخرت میں شر (اور برا ہے) تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس

سے دور فرما اور میرے لئے خیر مقدر فرما، جہاں کہیں بھی ہو اس پر مجھے راضی فرما۔

❁ اعمال صالحہ اور اطاعات میں یہ اثر ہے کہ اس سے تمام مہمات کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ شانہٗ فرما لیتے ہیں۔

ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہٗ اور حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

"اے ابن آدم! میرے لئے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کر میں ختم دن تک تیرے سارے کام بنا دیا کروں گا"۔

(جامع ترمذی)

❁ اعمال صالحہ سے مال میں برکت ہوتی ہے۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ اگر سچ بولیں بائع و مشتری (فروخت کنندہ اور خریدار) اور ظاہر کر دیں اپنے اپنے مال کی حالت، برکت ہوتی ہے دونوں کے لئے ان کے معاملہ میں اور اگر پوشیدہ رکھیں اور جھوٹ بولیں محو ہو جاتی ہے برکت دونوں کے معاملہ کی۔ (بخاری و مسلم)

❁ دینداری سے بادشاہی باقی رہتی ہے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ یہ امرِ خلافت و سلطنت ہمیشہ قریش میں رہے گا، جو شخص اُن سے مخالفت کرے گا، اللہ تعالیٰ اُس کو منہ کے بل گرا دے گا، جب تک کہ وہ لوگ دین کو قائم رکھیں۔

(بخاری شریف)

❁ اعمال صالحہ سے اللہ تبارک وتعالیٰ کا غصہ کم ہوتا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ بجھاتا ہے پروردگار کے غصہ کو اور دفع کرتا ہے بُری موت کو۔

(ترمذی شریف)

❁ اعمال صالحہ سے عمر بڑھتی ہے اور بلائیں ٹلتی ہیں۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ نہیں ہٹاتی قضا کو مگر دُعا اور نہیں بڑھاتی عمر کو مگر نیکی۔ (ترمذی)

❁ سورہ یٰسین پڑھنے سے تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد پہنچا ہے کہ جو شخص سورہ یٰسین کو شروع دِن میں پڑھے اُس کی تمام دِن کی حوائج پوری ہو جائیں۔ (دارمی)

❁ سورہ واقعہ پڑھنے سے فاقہ نہیں ہوتا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورہ واقعہ پڑھے اُس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا۔ (بیہقی)

❁ ایمان و اعمال صالحہ کی برکت سے تھوڑا بھی بہت ہو جاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ ایک شخص کھانا بہت کھایا کرتا تھا، پھر وہ مسلمان ہو گیا تو تھوڑا کھانے لگا، حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں اُس کا

ذکر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں۔(بخاری شریف)

❁ اللہ جل شانہٗ دُعاؤں کی برکت سے بیماریوں سے محفوظ فرماتے ہیں۔

حضرت عمر اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مبتلائے غم یا مرض کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

سو وہ (غم یا مرض) اُس شخص کو نہ پہنچے گی، خواہ کچھ ہی ہو۔ (ترمذی)

❁ بعض دُعاؤں میں یہ برکت ہے کہ غم و پریشانیاں زائل ہو جاتی ہیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا، یا رسول اللہ (ﷺ)! مجھ کو بہت سے افکار اور قرض نے گھیر لیا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تجھ کو ایسا کلام بتلا دوں کہ اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تیری ساری فکریں دُور کر دے اور تیرا قرض بھی ادا کر دے۔ اُس شخص نے عرض کیا، بہت خوب۔ فرمایا! صبح و شام یہ کہا کر!

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ

اُس شخص کا بیان ہے کہ میں نے یہی (عمل) کیا، سومیرے سارے غم اور پریشانیاں جاتی رہیں اور قرض بھی ادا ہوگیا۔ (ابوداوٗد)

❀ بعض دُعا ایسی ہے کہ سحر وغیرہ کے اثر سے محفوظ رکھتی ہے۔

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چند کلمات اگر میں نہ کہتا رہتا تو یہود مجھ کو گدھا بنا دیتے، کسی نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں تو انہوں نے فرمایا!

اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْہُ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی مَاعَلِمْتُ مِنْھَا وَمَالَمْ اَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ

❀ اعمالِ صالحہ سے مال و دولت میں فراوانی نصیب ہوتی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا، یا رسول اللہ (ﷺ)! دُنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیر لی ہے اور مجھ کو دُنیا نے چھوڑ دیا ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ تجھ سے "صلوٰۃ ملائکہ" (یعنی فرشتوں کی دُعا) اور وہ تسبیح خلائق جس کی بدولت اُنہیں رزق دیا جاتا ہے، کہاں گئی؟

پھر فرمایا!

طلوع فجر کے وقت اس دُعا کو سو (100) مرتبہ پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

تو دُنیا تیرے پاس ذلیل و پست ہوکر آئے گی، پھر وہ شخص چلا گیا اور عرصہ تک نہیں آیا۔

پھر وہ آیا اور آپ سے عرض کیا، یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)!

میرے پاس دُنیا اتنی وافر آئی کہ میں نہیں جانتا اِسے کہاں رکھوں۔

(بحوالہ: اسوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

اعمال صالحہ کی برکات

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حدیث کے ضمن میں فرمایا ہے کہ میں نے بنی امیہ کے کسی خزانہ میں گیہوں کا دانہ کھجور کی گٹھلی کے برابر دیکھا، جو کہ ایک تھیلی میں تھا اور اس پر لکھا تھا کہ یہ زمانہ عدل میں پیدا ہوا تھا اور بعض صحرائی لوگوں کا بیان ہے کہ پہلے زمانہ کے پھل اِس وقت کے پھلوں سے بڑے ہوتے تھے..... جب حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وقت آئے گا، چونکہ اُس وقت اعمال صالحہ کی کثرت ہوگی اور زمین گناہوں سے پاک ہوجائے گی، پھر اِس کی برکات عود کر آئیں گی، یہاں تک کہ حدیث صحیح میں آیا ہے:

"ایک انار بڑی جماعت کو کافی ہوگا اور وہ اُس کے سایہ میں بیٹھ سکیں گے"۔

اسی طرح انگور کا خوشہ اتنا بڑا ہوگا کہ ایک اونٹ پر بار ہوگا۔

(بحوالہ: جزاء الاعمال)

اللہ تبارک وتعالیٰ امت مسلمہ کو اپنی اور اپنے پیارے حبیب، حضرت محمد ﷺ کی سچی محبت اور اعمال صالحہ کی توفیق عطا فرمائے، ساری انسانیت کا کامل ہدایت عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین..... بجاہِ رحمۃ للعالمین ﷺ

وَاٰخِرُ دَعْوٰ نَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَا لَمِیْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَا مُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَا بِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّ احِمِیْنَ